سوال

(108)ایک شیعہ عالم فرماتے ہیں کہ اہل حدیث لوگ ہمیں بزرگوں کی یادگار بنانے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شیعہ عالم فرماتے ہیں کہ اہل حدیث لوگ ہمیں بزرگوں کی یادگار بنانے پر معترض ہوتے ہیں مگر خود اخبار اہل حدیث پر یادگار مولانا عبدالمجید صاحب لکھتے ہیں اسکا کیا جواب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلق یادگار منع نہیں ہے۔ خلاف شرع اور خودساختہ اور گناہ کی یادگار قابل مزمت ہے نیک یادگار کو قائم رکھنا یا قائم کرنا جس سے عوام بالخصوص مسلمانوں کو دینی فوائد پہنچتے ہوں اور اس میں کسی شرک وبدعت کا شائبہ نہ ہو تو قابل ثواب ہے جیسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یادگا میں عیدالاضحی کی قربنای دی جاتی ہے یا کوئی نیک نیت شخص اپنے کسی مرحوم کے ایصالِ ثواب کےلیے مسجد، کنواں، مدرسہ، ہسپتال بنوادے لیکن تفنہ یہ پرستی قبر پرستی عرس پرستی وغیرہ یہ سب شرک وبدعت کے موجبات ہوتے ہیں اس لیے یہ قطعاًناجائز ہیں۔ ان لوگوں کا بظاہر بہانہ تو یہی ہوتا ہے کہ ہم ان مرحوم بزرگوں یا بزرگوں کے بتوں کو خدا نہیں سمجھتے۔

قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۱۸ یونس

''اے پیغمبر! ان کو جواب دے دو کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو وہ بات بتلاتے ہو جس کو وہ نہ آسمانوں میں پہنچا تتا ہے نہ زمین میں وہ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔''

(از مولانا عبدالمجید سوہدروی رحمہ اللہ : اخبار اہلحدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۱۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص276